بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ولایت سیناء سے جاری کیا گیا آڈیو بیان، بعنوان:

ہم نے اس (طیارے) کو گرایا ہے، سو تم مر جاؤ غصے کے مارے!

سب تعریفیں اس رب کیلئے ہیں، جس نے اپنے موحد بندوں پر فضل کرتے ہوئے انہیں ہدایت اور توفیق سے نوازا؛ اور اسی نے کافروں کو انکے جرائم کے سبب ذلیل ورسوا کیا، اور انہیں ویسا ہی بدلہ دیا جس کے وہ مستحق تھے۔

سب تعریفیں اللہ رب العالمین کیلئے ہیں۔ اور صلاۃ وسلام ہو صادق وامین نبی امی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل اور اصحاب پر۔ امابعد!

رومی تکبر سے بپھرے ہوئے اپنا لاؤ لشکر لے کر دولت اسلام اور اسکی رعایا کے خلاف جنگ کیلئے آپہنچے ہیں۔ اور وہ یہ سب کچھ غرور وتکبر کے سبب مخبوط العقل ہونے کی وجہ سے کر رہے ہیں۔ یہ بھی اپنے باپ دادا رومیوں کی مانند ہیں، کہ جن کے فرمانروا ہر قل کو غرور وتکبر، اور راہبوں کے خوف اور منصب وجاہ کی محبت نے رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حکم "اسلام قبول کرلے، سلامت رہے گا" کی پیروی کرنے سے روک دیا؛ حالانکہ وہ ہر قل ہی تھا جس نے ابوسفیان سے یہ کہا تھا کہ "اگر میں ان (نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم)) کے پاس ہوتا تو انکے پاؤں دھوتا۔ پس اللہ رب العزت نے اسے ذلیل ورسوا کر کے رکھ دیا اور اسکی بادشاہی کو زوال پذیر کر دیا۔

انہوں نے مسلمانوں کے ساتھ دشمنی لگانے میں پہل کرتے ہوئے انکے خلاف لشکر کشی کی ہے۔ اور پھر وہ یہ گمان کیے بیٹھے ہیں کہ وہ دوسری اقوام کی طرح مسلمانوں کو کچھ دے دلا کر اور انکی جیبیں بھر کر جوابی کاروائی نہ کرنے پر راضی کرلیں گے۔ انہوں نے ایک ایسی قوم سے دشمنی مول لی ہے، کہ جو آخرت کے طلبگار ہیں اور موت سے محبت کرتے ہیں، اور وہ ہمہ وقت خون بہانے کے موقعے کی تلاش میں رہتے ہیں۔ پس اللہ نے کافروں کو انکے غم وغصے کی حالت میں ناکام ونامراد کر کے لوٹا دیا۔ اور اللہ نے مسلمانوں کو زمینوں، گھر بار اور مال ومتاع کا وارث بنا دیا؛ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اب دن بدل رہے ہیں اور تاریخ خود کو دہرا رہی ہے، لیکن اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہیں۔ اور بہت بڑا احمق ہے جو آزمائے ہوئے کو دوبارہ آزماتا ہے۔

روس کا طیارہ مار گرایا گیا، اور ولایت سیناء میں خلافت کے سپاہیوں نے اس کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ اس خبر پر بعض لوگ خوش ہوئے اور انہوں نے قدرے حیرت کے ساتھ اس کا یقین کر لیا، جبکہ بعض نے اس کا تمسخر اڑاتے ہوئے اسے جھٹلا دیا۔ پس

حیرت کے ساتھ خوش ہو کر یقین کرنے والوں سے ہم یہ کہتے ہیں، کہ کیا آپ اللہ کے کام اور اس کی دی ہوئی توفیق پر حیران ہوتے ہیں؟ بلاشبہ یہ اللہ عز و جل ہی کی توفیق ہے جو اس نے اپنے کمزور بندوں کو بخشی ہے۔ یہ اس حدیث نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر عمل کرنے کی برکت ہے، جس میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا "مسلمانوں کی آپس میں محبت، رحمدلی اور شفقت کی مثال ایک جسم کی مانند ہے، کہ اگر جسم کے ایک حصے میں تکلیف ہو تو سارا جسم نیند سے قاصر اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے"۔ یہ ہمارے ایک جھنڈے تلے اور ایک امام کے گرد جمع ہو کر اسکی بیعت کرنے کی برکت ہے۔ یہ الولاء والبراء ہے۔ یہ نام نہاد سرحدوں کا انہدام ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے؛ اور کوئی اسکے فضل کو روک نہیں سکتا۔ یہ اللہ کا اس قوم کیلئے حکم ہے، اور اسکے حکم پر کوئی باز پرس نہیں کر سکتا۔ اور اللہ نے ہم سے کام لیا ہے، پس اس کیلئے حمد و ثناء ہے پہلے بھی اور بعد میں بھی۔ سو ان فرحت آمیز خبروں پر خوشیاں منائیں ۔

اور جو اس خبر کو جھٹلانے والے، اس میں شک کرنے والے، اور اسکا تمسخر اڑانے والے ہیں، ان سب سے ہم کہتے ہیں، کہ مر جاؤ غصے کے مارے! ہم ہی نے بفضل اللہ اس طیارے کو گرایا ہے، اور کیسے گرایا ہے، اسے بیان کرنے کے ہم پابند نہیں۔ جاؤ تباہ شدہ طیارے کے ملبے کو اکٹھا کرواور اس پر تحقیق کرو۔ اسکا بلیک باکس ڈھونڈ کر لاؤ اور اس میں سے سراغ لگاؤ۔ پھر رپورٹیں شائع کرو اور یہ ثابت کرنے کیلئے پورا زور لگا لو کہ ہم نے اسے نہیں گرایا۔ بدبختو! مر جاؤ غصے کے مارے۔ اسے ہم نے ہی گرایا ہے؛ اور کیسے گرایا ہے، یہ بھی ہم جب چاہیں گے اور جس طریقے سے چاہیں گے بتا دیں گے۔ لیکن کیا تم نے دیکھا کہ اسے محرم الحرام کی سترہ تاریخ کو گرایا گیا ہے؛ اور کیا تمہیں یاد ہے کہ یہ وہی دن ہے، جب ہم نے خلیفۃ المسلمین (حفظہ اللہ) کی بیعت کی تھی۔ تم غصے کے مارے مر جاؤ، کہ اسے ہم نے گرایا ہے۔ اب جیسے مرضی تحقیق کرتے پھرو، اور جتنا مرضی شک کرتے رہو؛ تم ہمیں اس دعوے میں سچا ہی پاؤ گے۔ اور ہم صدق کے ساتھ اللہ رب العزت کی عبادت کرتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ آنے والے دنوں میں تم پر اس سے بھی بڑی مصیبتیں ٹوٹنے والی ہیں۔

اے رومیو! ہمارا تمہارا ایک معین وقت اور جگہ پر سامنا ہونا ہی ہونا ہے، یعنی اعماق میں؛ اور ہم میں سے کوئی بھی اس سے پھرنے والا نہیں۔ پس اپنا لاؤ لشکر جمع کر لو، اور اپنے حمایتیوں کو ساتھ ملا لو؛ اور تیار ہو جاؤ اسی انجام کیلئے، جو تمہارے باپ دادا کا ہوا تھا۔ ہم

تمہاری سلطنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں گے؛ اور تمہارے لشکروں کو تہ تیغ کر دیں گے؛ اور تمہارے علاقوں، گھروں اور اموال کے وارث بھی ہم ہی بنیں گے۔ اور ہم تمہاری عورتوں کو لونڈیاں بنائیں گے۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے، اور اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں۔